قرآنی بیان

آخِر موت ہے

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لئے

جمعة المبارک کا بیان

07-February-2025

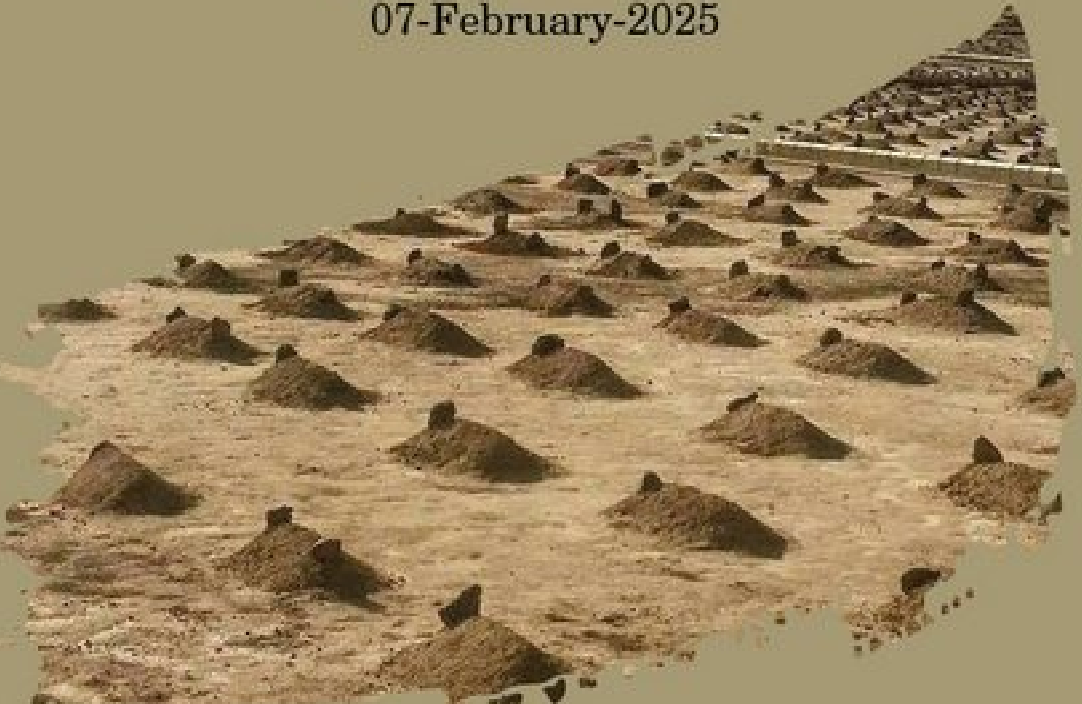

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لئے

7 فروری، 2025ء (متوقع اسلامی تاریخ 7 شعبان شریف، 1446ھ)

کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

آخِر موت ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. لمبی اُمِّیدوں کا وبال

✿.. جنّت میں جانے کا آسان نسخہ

✿.. ایک خوبصُورت نصیحت

✿.. امامِ عالی مقام کا ایک خطبہ

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط: 2، صفحہ: 19، حدیث پاک نمبر 19 ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِنْ اُمَّتِیْ کُتِبَتْ لَہٗ عَشْرُ حَسَنَاتٍ مِّنْ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ؟ قَالَ: اَلْحَسَنَۃُ بِسَبْعِمِائَۃِ حَسَنَۃٍ

ترجمہ: میرا جو اُمّتی مجھ پر ایک بار درودِ پاک پڑھتا ہے اُس کے لئے حرم کی نیکیوں میں سے 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں، عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! حرم کی نیکیاں کیا ہیں؟ فرمایا: حرم کی ایک نیکی 7 سو نیکیوں کے برابر ہے۔(1)

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود — بار بار اور بے شمار دُرود

دل کے ہمراہ ہوں سلام فدا — جان کے ساتھ ہو نثار دُرود

دل میں جلوے بسے ہوئے تیرے — لب سے جاری ہو بار بار دُرود(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی الصلاۃ النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، حسنات الحرم، صفحہ: 235۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 123-125 ملتقطاً۔

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْكَرِیْم(اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۠ ﴿۸﴾ (پارہ28،جمعہ:8)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَ صَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْكَرِیْم صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

تَرجَمَۂ کنزُالعِرفان : تم فرماؤ: بیشک وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو پس وہ ضرور تمہیں ملنے والی ہے پھر تم اس کی طرف پھیرے جاؤ گے جو ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال بتادے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بنی اِسرائیل جن کا ذِکر قرآنِ کریم میں بار بار آیا ہے، قرآنِ کریم میں ان کے 2 مُتَضَاد (یعنی ایک دوسرے کے اُلٹ) اَعْمال کا ذِکر ہوا (1): ان کا یہ دعویٰ تھا کہ

نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗؕ (پارہ:6،مائدہ:18)	تَرجَمَۂ کنزُالعِرفان : ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔

اب جو اللہ پاک کا پیارا اور محبوب بندہ ہو، اس کے تو آخرت میں وارے نیارے ہوں گے، اُسے جنّت میں داخِلہ نصیب ہو گا، ہمیشہ کی زندگی ملے گی، نعمتیں ہی نعمتیں ہوں گی، نہ کوئی فِکْر ہو گی، نہ غم ہو گا، بَس سکون ہی سکون، چین ہی چین، آرام ہی آرام ہو گا۔ لٰہذا ایسے بندے کو تو چاہئے کہ انتظار کرے کہ کب موت آئے، کب اِس فانی دُنیا، اِس جنجال گھر سے نکلوں، غموں، دُکھوں اور فِکْروں سے آزادی ملے اور جنّت کے مزے لُوٹوں مگر بنی اسرائیل کا حال اُلٹ تھا، یہ دعویٰ کرتے تھے کہ ہم اللہ پاک کے پیارے ہیں، جنّت

پکّی ہماری ہی ہے مگر انہیں دُنیا سے محبّت اِتنی تھی کہ **اللہ پاک فرماتا ہے:**

یَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ یُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍۚ (پارہ:1، بقرہ:96)	**ترجمۂ کنزُالعرفان:** ایک (گروہ) تمنا کرتا ہے کہ کاش اسے ہزار سال کی زندگی دیدی جائے۔

یعنی ایک طرف تو دعویٰ ہے کہ جنَّت پکّی ہماری ہے، ہم تو مرتے ہی سیدھے جنّت میں پہنچیں گے، دوسروں کو ترغیب دِلاتے تھے کہ اگر جنّت میں جانا ہے تو ہمارے پیچھے چل پڑو کیونکہ جنّت ہمیں ہی ملنی ہے مگر فِکْرِ آخرت سے دُوری اور دُنیا سے محبّت اِتنی تھی کہ ہزاروں سال یہیں رہنا چاہتے تھے۔ اِن بنی اسرائیل سے متعلق ارشاد ہوا:

قُلْ (پارہ28، جمعہ:8)	**ترجمۂ کنزُالعرفان:** تم فرماؤ۔

یعنی اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ بنی اسرائیل جو خُود کو اللہ پاک کا پیارا بھی کہتے ہیں اور موت سے ڈرتے بھی بہت ہیں، ان سے کہہ دیجئے![1] کیا کہنا ہے؟

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ (پارہ28، جمعہ:8)	**ترجمۂ کنزُالعرفان:** بیشک وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو پس وہ ضرور تمہیں ملنے والی ہے۔

یعنی تم چاہے جتنا بھاگ لو! جو مرضی کر لو! موت بالآخر آنی ہی آنی ہے۔

اچھا...!! یہ موت آجاتی ہے تو بات یہاں ختم نہیں ہو جاتی، ایسا نہیں کہ موت آئی تو قصہ تمام ہو گیا، نہیں...!! نہیں! اَصل قِصَّہ تو موت کے بعد ہی شروع ہونا ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اِن سے کہہ دیجئے!

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ	**ترجمۂ کنزُالعرفان:** پھر تم اس کی طرف پھیرے

[1]... تفسیر طبری، پارہ:28، سورۂ جمعہ، زیرِ آیت:8، جلد:12، صفحہ:93۔

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ (پارہ28،جمعہ:8)	جاؤ گے جو ہر غیب اور ظاہر کا جاننے والا ہے پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال بتادے گا۔

یعنی آج جو مرضی کرتے پھرو! جلد، بہت ہی جلد موت تمہیں دَبوچ لے گی، پھر تمہیں ہر ظاہِر و غیب جاننے والے رَبِّ قہار کے حُضُور حاضِر کر دیا جائے گا، پھر تمہارے سارے اَعْمال کھول کر تمہارے سامنے رکھ دیئے جائیں گے۔

مُسَلسَل موت نزدیک آ رہی ہے ہائے! بربادی
کرم مولیٰ! گناہوں کا مَرَض بڑھتا ہی جاتا ہے
الٰہی! واسِطہ پیارے کا، میری مَغْفِرت فرما
عذابِ نار سے مجھ کو خدایا خوف آتا ہے [1]

موت آنی ہی آنی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ میں ہمارے لئے بھی سبق ہے، موت آنی ہے، آنی ہی آنی ہے، جان جانی ہے، جانی ہی جانی ہے، آج نہیں تو کل، کل نہیں تو آج اِس دُنیا سے رختِ سَفَر باندھنا ہی پڑے گا۔ اللہ پاک نے صاف اِعْلان فرما دیا:

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ (پارہ4، آلِ عمران:185)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے۔

دنیا فانی ہے اَہْلِ دُنیا فانی | شہر و بازار و کُوہ و صَحرا فانی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:434۔

دِل شاد کریں کس کے نظّارہ سے حسؔن | آنکھیں فانی ہیں، یہ تماشا فانی [1]

موت سے کون بچا سکتا ہے...؟

امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ ایک دفعہ مُلکِ رُوم تشریف لے گئے، وہاں آپ نے ایک عجیب منظر دیکھا: جنگل میں ایک جگہ اعلیٰ قسم کے ریشمی کپڑے کا خوبصورت خیمہ بنا ہوا ہے اور خیمے کے ارد گرد اَسلحہ اٹھائے فوجی کھڑے ہیں، اُن فوجیوں نے اپنی زبان میں کچھ کہا اور چلے گئے، پھر مُلک کے بڑے بڑے عُلَما اور مشائخ آئے، انہوں نے بھی خیمے کے پاس کھڑے ہو کر کچھ کہا اور چلے گئے، پھر مُلک کے بڑے بڑے حکیم، طبیب اور ڈاکٹر وہاں پہنچے، انہوں نے بھی خیمے کے پاس کھڑے ہو کر کچھ کہا، پھر چلے گئے، پھر بادشاہ اور وزیر آئے، یہ بھی کچھ دیر خیمے کے پاس رُکے، کچھ کہا اور چلے گئے، **امامِ حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں:** یہ دیکھ کر مجھے بڑی حیرانی ہوئی، میں نے کسی سے پُوچھا کہ یہ کیا مُعَامَلہ ہے؟ تو بتانے والے نے بتایا: بادشاہ کا ایک خوبصورت، نوجوان لڑکا تھا، اس کا انتقال ہو گیا، وہ اس خیمے میں دفن ہے، ہر سال جب اس کی وفات کا دن آتا ہے تو سب اِسی طرح یہاں جمع ہوتے ہیں، پہلے فوجی خیمے کے پاس آتے اور کہتے ہیں: اے بادشاہ کے بیٹے! اگر جنگ کے ذریعے موت کو ٹالا جا سکتا تو ہم اپنی جان پر کھیل کر بھی آپ کو بچا لیتے، پھر عُلما آکر کہتے ہیں: اے بادشاہ کے بیٹے! اگر علم کے ذریعے موت کو روکا جا سکتا تو ہم ضرور آپ کو بچا لیتے، پھر ڈاکٹرز آتے اور کہتے ہیں: اے بادشاہ کے بیٹے! اگر موت کا کوئی عِلاج ممکن ہوتا تو ہم ضرور آپ کا علاج کر لیتے، آخر میں بادشاہ اور وزیر آکر کہتے ہیں: بیٹا! ہم نے تجھے بچانے کی بہت کوشش

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 303۔

کی، مگر موت کو کون ٹال سکتا ہے؟ اب آئندہ سال تک تجھ پر ہمارا سلام ہو۔

امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ نے جب یہ سُنا تو آپ نے پختہ نیت کر لی کہ اب زِندگی بھر نہیں ہنسوں گا اور جب تک دُنیا میں ہُوں فکرِ آخرت ہی میں مَصرُوف رہوں گا۔[1]

وہ ہے عیش و عشرت کا کوئی محل بھی
جہاں تاک میں ہر گھڑی ہو اجل بھی

بس اب اپنے اس جہل سے تُو نکل بھی
یہ جینے کا انداز اپنا بدل بھی

جگہ جی لگانے کی دُنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

کوئی پہلے جاتا ہے، کوئی بعد میں

پیارے اسلامی بھائیو! موت ایک اَٹل حقیقت ہے، اِس سے آج تک کسی کو چھٹکارا مِلا ہے، نہ آئندہ کسی کو ملنا ہے۔ **حدیث پاک کی کتاب شُعَبُ الْاِیمان میں ہے:** اللہ پاک کے مَحْبُوب نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب لوگوں کو موت سے غافِل دیکھتے تو تشریف لاتے اور دروازے کو پکڑ کر 3 مرتبہ پُکارتے: اے لوگو! اے مسلمانو! تمہارے پاس یقینی موت آئے گی، وہ اپنے ساتھ وہ کچھ لائے گی جو اُسے لانا ہو، خبر دار! ہر کوشش کرنے والے کے لئے ایک اِنتہا ہے اور ہر کوشش کرنے والے کی اِنتہا موت ہے، پس کوئی پہلے جاتا ہے اور کوئی بعد میں۔[2]

ایک دن مَرنا ہے آخر مَوت ہے
کر لے جو کرنا ہے آخر موت ہے

---

1 …تذکرۃُ الْاَوْلِیاء، نیمۂ اول، ذکر حسن بصری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ، صفحہ: 34و36 خلاصۃً۔

2 …شعب الایمان، باب فی الزہد وقصر الامل، جلد: 7، صفحہ: 356، حدیث: 10569 ملتقطًا۔

یاد رکھ ہر آن! آخر موت ہے	بَن تُو مَت اَنجان آخر موت ہے
مرتے جاتے ہیں ہزاروں آدمی	عاقِل و نادان آخر موت ہے

لمبی اُمّیدوں کا وبال

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارا مسئلہ جانتے ہیں کیا ہے؟ ہم یہ جانتے ہیں، دِل و جان سے مانتے بھی ہیں کہ موت آنی ہی آنی ہے، جان جانی ہی جانی ہے اور ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ مرنے کے بعد قصّہ ختم نہیں ہو گا، میت قبر میں اُترے گی، اس کے بعد سزا و جزا کا سلسلہ شروع ہو جائے گا، مسئلہ یہ ہے کہ اس کے باوُجود دُنیا کی محبّت ہمارے دِلوں میں گھر کر چکی ہے، لمبی اُمّیدیں دِلوں میں بیٹھ چکی ہیں، یُوں لگتا ہے، جیسے ہم صدیوں زِندہ رہیں گے، یہ ذِہن بنا ہوتا ہے کہ ❀ ابھی میں جوان ہوں ❀ صحت مند ہوں ❀ کوئی بیماری بھی بظاہِر نہیں ہے ❀ ابھی میری شادِی ہو گی ❀ بچے ہوں گے ❀ پھر کہیں بڑھاپا آئے گا ❀ پھر میں دادا بنوں گا ❀ پردادا بنوں گا ❀ پھر کہیں جا کر موت آنی ہے۔ یہ صِرْف ایک جھوٹی اُمّید ہے، موت تو بچوں کو بھی آتی ہے، جوانوں کو بھی آتی ہے، اُدھیڑ عمر والوں کو بھی آتی ہے، صحت مندوں کو بھی آتی ہے، بیماروں کو بھی آتی ہے۔

ملے خاک میں اَہلِ شاں کیسے کیسے؟	مکیں ہو گئے لامکاں کیسے کیسے؟
ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے؟	زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے؟
جگہ جی لگانے کی دُنیا نہیں ہے	یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

انسان، موت اور اُمّید کی مثال

صحابیِ رَسول حضرت عبدُاللہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک

دِن اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے چوکور ڈبہ (**Square Box**) بنایا، اِس کے اندر ایک لکیر لگائی، پھر اِس لکیر کے دونوں طرف چھوٹی چھوٹی لکیریں لگائیں، پھر اِس ڈبے سے باہَر ایک لکیر کھینچی، پھر فرمایا: یہ (یعنی ڈبے کے اندر کی ایک لکیر) انسان ہے اور یہ (یعنی اس کے گرد چوکور ڈبہ) یہ موت ہے، جس نے انسان کو گھیر رکھا ہے، یہ چھوٹی چھوٹی لکیریں، مختلف آفات ہیں جو انسان کو چمٹی ہوئی ہیں، انسان ایک سے بچ جاتا ہے تو دوسری اُسے ڈَس (**Sting**) لیتی ہے اور وہ (یعنی ڈبے سے باہَر والی لکیر) انسان کی اُمّید ہے۔[1]

آتے ہوئے اذاں ہوئی، جاتے ہوئے نماز | اتنے قلیل وقت میں آئے اور چل دیئے

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! اِس عبرتناک حدیثِ پاک نے ہمارے حالات کی پُوری پُوری عکّاسی کر دی ہے۔ واقعی موت نے ہمیں چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے ❁ ہم اپنے ارد گرد موت کے اَسباب پر غور کریں ❁ بجلی موت کا ذریعہ ہے ❁ ہماری گاڑی موت کا ذریعہ ہے ❁ بیماری موت کا ذریعہ ہے ❁ ہمارا کھانا ہمارے اندر اُتر کر زہر بھی بن سکتا ہے، لہٰذا یہ بھی موت کا ذریعہ ہے، یُوں غور کریں، موت نے ہمیں چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے اور ہم مختلف قسم کے مسائل میں پھنسے ہوئے ہیں ❁ کبھی بیماری آتی ہے ❁ کبھی تنگدستی آتی ہے ❁ کبھی بچوں کی فِکْر ❁ کبھی اپنی فِکْر ❁ کبھی کھانے کی فِکْر ❁ کبھی کمانے کی فِکْر ❁ ہم ہزار قسم کی فِکْروں اور مسائل و آفات میں گھرے ہوئے ہیں، جبکہ ہماری اُمّیدیں سالہا سال کی ہیں، ہمیں یہ نہیں معلوم کہ کل کا سورج بھی دیکھنا ہے یا نہیں مگر پلاننگ ہمارے پاس 100 سال کی ہے، خواب ہم نے لمبے لمبے دیکھ رکھے ہیں۔ آہ! نہ جانے یہ خواب پُورے

---

1 ... بخاری، کتاب، الرقاق، باب فی الامل وطولہ، صفحہ: 1581، حدیث: 6417 خلاصۃً۔

بھی ہو پائیں گے یا نہیں، پھر اگر پُورے ہو بھی گئے، تب بھی موت تو بہر حال آنی ہی آنی ہے، قَبْر میں تو اُترنا ہی اُترنا ہے، روزِ قِیامت بارگاہِ اِلٰہی میں پیشی تو ہونی ہی ہونی ہے...!! مگر افسوس! قَبْر کی، قِیامت کی ہمارے پاس کوئی پلاننگ (**Planning**) نہیں ہے۔

دُنیا کی عجیب مثال

ایک اور حدیثِ پاک سنیئے! اور دیکھئے! ہمارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں کیسے کیسے سمجھایا ہے کہ کسی طرح ہم بات سمجھ جائیں اور اس پر عمل کرنے والے بن جائیں، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَثَلُ هٰذِهِ الدُّنْيَا مَثَلُ ثَوْبٍ شُقَّ مِنْ اَوَّلِهِ اِلٰی آخِرِهٖ

یعنی اس دُنیا کی مثال ایک کپڑے جیسی ہے اور کپڑا بھی وہ کہ جو شروع سے آخر تک کٹا ہوا ہے۔

فَبَقِيَ مُتَعَلِّقًا بِخَيْطٍ فِي آخِرِهٖ

بس آخر میں ایک دھاگے کے ساتھ اٹکا ہوا ہے

فَيُوشِكُ ذٰلِكَ الْخَيْطُ أَنْ يَنْقَطِعَ

پس قریب ہے کہ یہ دھاگا بھی ٹوٹ جائے گا۔[1]

کسی شاعِر نے بڑی خوبصورت عکّاسی کی، کہا:

اِک یہ جہاں، اِک وہ جہاں، دونوں جہاں کے درمیاں
ہے فاصلہ اک سانس کا، گر آگئی تو یہ جہاں، گر رُک گئی تو وہ جہاں

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:332، حدیث:122۔

یہ صِرْف ایک ڈوری ہی تو ہے، مختصر سی ڈوری، کمزور سی ڈوری...!!چند منٹ آکسیجن نہ ملے تو سانس رُکنے لگتی ہے، اَٹک جاتی ہے، دَم گھٹ جاتا ہے، بس یہ ڈوری ٹوٹنے کی دَیر ہے، بندہ دُنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔ دُنیا کی یہی حقیقت ہے۔

دُنیا میں ایسے رہو جیسے مُسَافِر...!!

صحابی اِبْنِ صحابی، حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ایک دِن مجھے (کندھے سے) پکڑ کر فرمایا: اے عبد اللہ بن عمر! دُنیا میں ایسے رہو جیسے اَجنبی ہو یا ایسے جیسے مُسَافِر ہو اور اپنے آپ کو مُرْدوں میں شُمار کیا کرو...!! **حضرت مُجَاہِد** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ **فرماتے ہیں:** حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما نے مجھے فرمایا: اے مُجَاہِد! صبح کرو تو شام کے متعلق مت سوچا کرو! شام ہو جائے تو صبح کے متعلق مت سوچا کرو! اے اللہ کے بندے! بے شک تم نہیں جانتے کہ کل تمہارا نام کیا ہو گا؟ (یعنی تمہیں زِندوں میں شُمار کیا جائے گا یا مُرْدوں میں)۔[1]

سیرتِ مصطفےٰ کا ایک حَسِین پہلو

پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! ہمیں دُنیوی مستقبل کی فِکْر تو ستاتی رہتی ہے مگر آخرت کی فِکْر نہیں ستاتی۔ آہ! کہاں کا مستقبل...!! مستقبل تو دُور کی بات کل کِس نے دیکھی ہے؟ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ہمیں اگلی سانس کا بھی عِلْم نہیں، نہ جانے آئے گی یا نہیں۔ صحابیٔ رسول حضرت **اَبُو سعید خُدْری** رَضِیَ اللہُ عنہ **فرماتے ہیں:** ایک مرتبہ صحابی اِبْنِ صحابی حضرت اُسامہ بن زید رَضِیَ اللہُ عنہما نے ایک ماہ کے اُدھار پر کوئی چیز خریدی۔ اِس پر اللہ پاک کے آخری

---

1 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب: الزہد، جلد: 8، صفحہ: 124، حدیث: 3 ملتقطًا۔

نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا: کیا تمہیں اُسامہ پر تعجب نہیں، یہ ایک ماہ کے اُدھار پر چیز خرید رہے ہیں؟ اُسامہ نے لمبی اُمّید لگالی ہے۔ اُس ذات کی قسم! جس کے قبضے میں میری جان ہے! میں اپنی آنکھ کھولتا ہوں تو گمان ہوتا ہے کہ دوبارہ آنکھ بند کرنے سے پہلے میری رُوح قبض کرلی جائے گی، جب میں کوئی لقمہ مُنہ میں ڈالتا ہوں تو گمان ہوتا ہے کہ اِسے چبا نہ پاؤں گا، اِس سے پہلے موت آجائے گی۔ پھر فرمایا: **اے اَوْلادِ آدم! اگر عقل رکھتے ہو تو خُود کو مُردوں میں شُمار کرو!**(1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ سیرتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا کتنا حَسِین پہلو ہے۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم موت کو ہر وَقْت سامنے رکھا کرتے تھے حالانکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو وَحْی کے ذریعے یقینی طَور پر معلوم تھا کہ ابھی موت نہیں آئے گی، دِین مکمل ہوگا، پھر ہی دُنیا سے رخصتی ہوگی، اس کے باوجود آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم موت کو ہمیشہ سامنے رکھا کرتے تھے۔ یقیناً یہ ہم غُلاموں کی تعلیم کے لئے ہے ❁ ورنہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تو مالِکِ جنّت ہیں، شافِعِ مَحْشَر ہیں ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شَفَاعت سے اُمّتی جنّت میں جائیں گے ❁ اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے مقامِ مَحْمُود کا وعدہ فرما لیا ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی دُنیا سے رخصتی سے پہلے اللہ پاک نے آپ کو اختیار دیا کہ محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! دُنیا میں قیام چاہیں تو آپ کی مرضی، ہمارے پاس آنا چاہیں تو آجائیں! ویسے بھی اَنْبِیائے کرام علیہمُ السَّلام پر موت صِرْف ایک آن (یعنی لمحہ بھر) کے لئے آتی ہے ❁ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: قصر الامل، جلد: 3، صفحہ: 305، حدیث: 6۔

اللہ پاک کی عطا سے اب بھی اپنے مزار مبارک میں دُنیوی زِندگی کے ساتھ زِندہ ہیں۔

تُو زِندہ ہے وَاللہ! تُو زِندہ ہے وَاللہ! | مرے چَشمِ عالَم سے چُھپ جانے والے [1]

ہاں! ❁ ہمیں اپنی موت کا عِلْم نہیں ہے ❁ موت کے وقت ہمارا اِیمان سلامت رہ پائے گا یا نہیں، ہم نہیں جانتے ❁ مرنے کے بعد ہماری قَبْر جنّت کا باغ بنے گی یا جہنّم کا گڑھا، ہم نہیں جانتے ❁ روزِ قِیامت اللہ پاک کی رَحمت نصیب ہو گی یا نہیں ❁ پیارے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شَفَاعت حاصِل کر پائیں گے یا گُناہوں کے جُرم میں جہنّم میں دھکیل دیئے جائیں گے ❁ پُل صراط سے باسلامت گزر پائیں گے یا نہیں، ہم نہیں جانتے مگر افسوس! ہمیں موت یاد نہیں رہتی۔

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں | سامان سو برس کا ہے پَل کی خبر نہیں

نصیحت کے لئے موت ہی کافی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کاش! ہم موت کو یاد رکھنے والے بن جائیں، صحابیِ رَسول حضرت عَمّار بن یاسِر رَضِیَ اللّٰہ عنہما فرماتے ہیں: **محبوبِ خُدا، امامُ الْاَنْبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کَفٰی بِالْمَوْتِ وَاعِظًا** یعنی نصیحت کے لئے موت ہی کافی ہے۔ [2]

جب اس بزم سے اُٹھ گئے دوست اکثر | اور اُٹھتے چلے جا رہے ہیں برابر
یہ ہر وَقْت پیشِ نَظَر جب ہے مَنْظَر | یہاں پر ترا دل بہلتا ہے کیوں کر
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے | یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:158۔

2 ...موسوعہ ابن الدنیا، کتاب الیقین، جلد:1، صفحہ:35، حدیث:31۔

لمبی اُمِّید آج کے دَور کا بڑا مسئلہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے مُعَاشرے میں گُناہ بڑھ رہے ہیں بھائی چارہ ختم ہو رہا ہے بھائی بھائی کا گریبان پکڑ رہا ہے چوری ڈکیتی اور قتل کی واردا تیں بڑھ رہی ہیں گھروں میں لڑائی جھگڑے دَنگا فساد وغیرہ وغیرہ مسائل بڑھتے جا رہے ہیں، آخر یہ کیوں ہو رہا ہے؟ اس پر بہت سے لوگ تبصرے کرتے ہیں، آخر خرابی کہاں ہے؟ بڑے بڑے ماہِرین بہت کچھ بتاتے ہیں۔ آیئے! میں آپ کو حدیثِ پاک سُناتا ہوں، **اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:** اِس اُمّت کے پہلے لوگ یقین اور دُنیا سے بے رغبتی کے ذریعے نجات پاگئے اور آخر میں آنے والے لوگ بُخل (یعنی کنجوسی) اور لمبی اُمّیدوں کے سبب ہلاک ہو گئے۔[1]

یہ ہے معاشرے کے بگاڑ کا اصلی سبب...!! کنجوسی اور لمبی اُمّیدیں ہم پر غفلت سُوار ہے ہم **فِکْرِ آخرت** سے دُور ہیں ہمیں دُنیوی مستقبل کی فِکْر ستاتی ہے اور اِسی فِکْر میں اپنے روشن مستقبل کی خاطِر گُناہوں کے اندھیروں میں ڈوبتے چلے جا رہے ہیں حالانکہ حقیقت کی نگاہ سے دیکھا جائے تو مستقبل کوئی چیز نہیں ہے، صِرْف حال ہی حال (*Present*) ہی (*Present*) ہے، آج میں جو ہوں، کل میں نے ہونا ہے یا نہیں؟ میں نہیں جانتا۔ صِرْف ایک مَوہُوم (یعنی خیالی، تصوراتی) چیز کی خاطِر ہم سب دوڑ رہے ہیں، ہم میں سے لاکھوں لوگ اِسی دوڑ میں دوڑتے دوڑتے قبر کے گڑھے میں پہنچ چکے ہیں، عنقریب ہم بھی اِسی گڑھے میں گِر جائیں گے، یہ دُنیا، اِس دُنیا کا عارضی اور فانی مستقبل نمرود، فِرعون، ہامان اور

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب: الیقین، جلد: 1، صفحہ: 19، حدیث: 3۔

قارون جیسے دُنیا پرستوں کے ہاتھ نہیں آیا تو ہمارے ہاتھ کہاں سے آئے گا؟ اس لئے ہمیں چاہئے کہ موت کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں اور اس کی تیاری میں لگے ہی رہا کریں۔

موت کی تیاری کرو!

صحابیٔ رسول حضرت طارِق مُحارِبی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: یَا طَارِقُ! اِسْتَعِدَّ لِلْمَوْتِ قَبْلَ الْمَوْتِ یعنی اے طارق! مرنے سے پہلے موت کی تیاری کرلو...!![1]

آخرت کی کرو جلد تیاریاں | موت آکر رہے گی تمہیں بے گُماں
تم اے بوڑھو سُنو! نوجوانو سُنو! | اے ضَعیفو سُنو! پہلوانو سُنو!
موت کو ہر گھڑی سر پہ جانو سُنو! | جلد توبہ کرو میری مانو سُنو![2]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے موت کی تیاری کیسے کرنی ہے؟ سنیئے!

جنّت میں جانے کا آسان نسخہ

ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے فرمایا:

اَكُلُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ؟

کیا تم سب جنّت میں جانا چاہتے ہو؟

عرض کیا: جی ہاں! یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہم جنّت میں جانا چاہتے ہیں۔

---

1 ...معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:391، حدیث:8099۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:654۔

فرمایا:(پھر یہ اَوصاف اپنالو!)

قَصِّرُوا الْاَمَلَ وَاثْبِتُوْا آجَالَکُمْ بَیْنَ اَبْصَارِکُمْ وَاسْتَحْیُوْا مِنَ اللہِ حَقَّ حَیَائِہٖ

(1):اپنی اُمّیدیں کم کرو!(یعنی زیادہ لمبی لمبی پلاننگ نہ کیا کرو!)(2):اپنی موت کو آنکھوں کے سامنے رکھا کرو!(3):اور اللہ پاک سے ایسی حیا کرتے رہو، جیسی حیا کا حق ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے، آخرت کی تیاری کرنے، موت کے بعد کی زندگی اچھی کرنے، جنّت کا حقدار بننے کے یہ 3 نسخے ہیں:

جنّت میں جانے کا پہلا نسخہ

پہلا نسخہ: اپنی اُمّیدیں کم کر لو...!! یعنی زیادہ لمبی پلاننگ نہ کریں، کل کیا ہو گا، پرسوں کیا ہو گا، بڑھاپا کیسے گزرے گا، بچوں کا کیا بنے گا، وغیرہ وغیرہ یہ فِکْریں چھوڑ دیجئے! اِن فِکْروں سے کچھ نہیں ہونے والا، ہونا وہی ہے جو اللہ پاک چاہے گا۔ اِس لئے اپنے آج کو اچھا کر لیجئے! **حضرت عون بن عبد اللہ** رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدْمت میں سُوال ہوا: بندۂ مؤمن کا سب سے فائدہ مند دِن کون سا ہے؟ فرمایا: **جس دِن بندہ اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہو گا اور جان لے گا کہ اللہ پاک اس سے راضی ہے۔** عرض کی گئی: دُنیا کے دِنوں میں سب سے فائدہ مند دِن کونسا ہے؟ فرمایا: **سب سے فائدے مند دِن وہ ہے جس کی شام تک زندہ رہنے کی بندہ اُمّید نہ رکھے۔**[2]

جِیا کرتا ہے کیا یُوں ہی مرنے والا...؟

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی سچّی بات ہے، ہم ذرا غور کریں؛ اگر ہم میں سے کسی کو بتادیا

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:310، حدیث:31۔
2 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:324، حدیث:87۔

جائے کہ آج تمہاری زِندگی کا آخری دِن ہے۔ تو بتایئے! **ایک مسلمان اپنی زِندگی کا وہ آخری دِن کیسے گزارے گا؟** ❁ کیا وہ فلمیں ڈرامے دیکھے گا؟ ❁ گانے سُنے گا؟ ❁ موبائل پر فضولیات (***Futility***) اور گناہوں میں مَصرُوف رہے گا؟ ❁ کیا وہ چاہے گا کہ آج دُنیا میں میرا آخری دِن ہے لہٰذا آج جتنا ہو سکتا ہے مال کمالوں؟ کیا وہ اس دِن کسی کو تکلیف دے گا؟ ❁ ماں باپ کو ستائے گا؟ ❁ رشتے داروں سے لڑائی جھگڑا کرے گا؟ ❁ فضول میں کسی سے الجھے گا؟ ❁ فُلاں نے میرا حق کھالیا، میں اسے ہرگز نہیں چھوڑوں گا وغیرہ ڈینگیں مارے گا؟ ❁ غیبتیں کرے گا؟ ❁ چغلیاں کھائے گا؟ ❁ جھوٹ بولے گا؟ ❁ دھوکا دے گا؟ نہیں...!! **ایک مسلمان اپنی زندگی کا آخری دن ایسے گزارنا پسند نہیں کرے گا بلکہ** ❁ مسلمان تو اپنی زندگی کا وہ آخری دِن نیکیوں میں گزارے گا ❁ نمازیں پڑھے گا ❁ تلاوت کرے گا ❁ زیادہ سے زیادہ دُرود شریف پڑھے گا ❁ توبہ کرے گا ❁ بندوں کے حقوق (***Rights***) اگر تلف ہوئے ہوں گے تو مُعَافِی تلافی کی صُورت نکالے گا، جہاں تک ہو سکے گا بندہ اپنی زِندگی کا وہ آخری دِن نیکیوں ہی میں گزارنے کی کوشش کرے گا۔ پتا چلا؛ ہمارا وہ دِن جس کی شام تک زندہ رہنے کی ہمیں اُمّید نہ ہو، ہم وہ دِن گُناہوں سے بچ کر نیکیوں میں گزاریں گے، لہٰذا اس سے فائدے مند دِن اور کونسا ہو گا۔ اس لئے ہم سب کو چاہئے کہ اپنی اُمّیدیں کم کرلیں۔

حُبِّ دُنیا میں دِل پھنس گیا ہے | نفسِ بَدکار حَاوِی ہوا ہے
ہائے شیطاں بھی پیچھے پڑا ہے | یاخدا! تجھ سے میری دُعا ہے
اِلتجائے کرم یاخُدا! ہے | یاخدا! تجھ سے میری دُعا ہے [1]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:134۔

جنّت میں جانے کا دوسرا نسخہ

محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جنّتی بننے کا دوسرا نسخہ دِیا، **فرمایا:** اپنی موت کو ہمیشہ اپنی آنکھوں کے سامنے رکھا کرو![1]

یہ بھی بڑا اکمال نسخہ ہے، ہمیں چاہئے کہ وقتاً فوقتاً موت کو یاد کرتے رہا کریں ❁ **حدیث شریف میں ہے:** جسے موت کی یاد بوجھل (یعنی بے چین) رکھے، وہ اپنی قبر کو جنّت کا باغ پائے گا[2] ❁ حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ **حضور نبیِ پاک، صاحِبِ لَوْلَاک** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم **نے فرمایا:** موت کو کثرت سے یاد کیا کرو کیونکہ وہ گناہوں کو زائل (*Eliminate*) کرتی اور دنیا سے بے رغبتی پیدا کرتی ہے[3] ❁ **حضرت دَقَّاق** رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ **فرماتے ہیں:** جو موت کو کثرت سے یاد کرتا ہے وہ **3 باتوں** کے ذریعے عزت (*Respect*) پاتا ہے (1): اُسے توبہ کی جلد توفیق ملتی ہے (2): اُسے قناعت (*Serenity*) کی دولت مل جاتی ہے اور (3): عبادت میں چُستی نصیب ہوتی ہے۔ **مزید فرمایا:** اور جس نے موت کو بھلا دیا، وہ **3 باتوں** میں گرفتار کیا جائے گا: (1): توبہ کی تاخیر (2): بقدرِ ضرورت رزق پر راضی نہ ہونا اور (3): عبادت میں سُستی[4] ❁ **حضرتِ کَعْبُ الْاَحْبَار** رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ **فرماتے ہیں:** جو موت کو پہچان لیتا ہے اس پر دنیا کے غم و مصائب آسان ہو جاتے ہیں[5] ❁ اور حضرت

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:310، حدیث:31۔
2 ...مسند الفردوس، جلد:1، صفحہ:357، حدیث:1441۔
3 ...التذکرہ للقرطبی، باب ذکر الموت والاستعداد لہ، صفحہ:7۔
4 ...التذکرہ للقرطبی، باب ذکر الموت والاستعداد لہ، صفحہ:9۔
5 ...حلیۃ الاولیاء، کعب الاحبار، جلد:6، صفحہ:43، رقم:7727۔

امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: جس نے موت کی یاد دل میں بسالی تو دنیا کی ساری مصیبتیں (*Hardships*) اس پر آسان ہو جائیں گی۔ (1)

لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم موت کو یاد رکھا کریں، وقتاً فوقتاً قبرستان جایا کریں، وہاں قبروں کے حالات پر غور کریں، یہ سوچیں کہ ایک دِن میں نے بھی اسی قبر میں اترنا ہے، اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! آہستہ آہستہ موت کی یاد دِل میں بیٹھ جائے گی، یہ سعادت مل گئی تو اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! ہمارا کردار سنور جائے گا۔

جنّت میں جانے کا تیسرا نسخہ

پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جنّتی بننے کا تیسرا نسخہ دیا، فرمایا: اللہ پاک سے ایسی حیا کرو! جیسی حیا کا حق ہے۔

یہ بھی پیاری نصیحت ہے، مثال کے طور پر ❁ بندہ جھوٹ بول رہا ہو، کیا وہ چاہے گا کہ سامنے والے کو اس کے جُھوٹ کا پتا چل جائے؟ نہیں چاہے گا، ورنہ اسے شرمندگی ہو گی ❁ بندہ بدکاری میں مبتلا ہو، کیا چاہے گا کہ اسے کوئی دیکھ لے ❁ سُودی کاروبار کرتا ہو، کیا چاہے گا کہ لوگوں کو پتا چل جائے ❁ بندہ حرام کاموں میں مَصۡرُوف ہو، کیا چاہے گا کہ کوئی اسے دیکھ لے؟ نہیں چاہے گا، ورنہ اسے شرمندگی ہو گی، نیک نامی پر دَھبا لگے گا، لوگوں کے سامنے وہ بندہ رُسوا ہو جائے گا۔ یہ ایک طرح سے بندوں کی حیا ہے کہ ہم لوگوں کے سامنے بُرائیاں نہیں کرتے، بس یہی تصَوُّر باندھنا ہے کہ کوئی دیکھے یا نہ دیکھے، اللہ پاک تو دیکھ ہی رہا ہے، لہٰذا اِس سے حیا کرنی ہے اور اس کے سامنے اس کی نافرمانی نہیں

(1)... موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب ذکر الموت، جلد:5، صفحہ:432، حدیث:129۔

کرنی۔ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے کہا ہے نا:

چُھپ کے لوگوں سے کئے جس کے گُناہ | وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے
کام زِنداں کے کیے اور ہمیں | شوقِ گلزار ہے کیا ہونا ہے[1]

جب ہم لوگوں کی نافرمانی نہیں کر رہے، پِھر بھی لوگوں سے شرماتے ہیں تو جس کی نافرمانی کرتے ہیں، اس سے کیوں نہیں شرماتے، وہ تو ہر چھپے اور ظاہِر کو جاننے والا ہے، دِلوں کے حالات سے بھی واقف ہے، اس لئے چاہیئے کہ اس رَبّ کریم سے شرمایا کریں۔

ایک خوبصُورت نصیحت

اس حوالے سے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ایک بہت پیاری نصیحت سنیئے! فرمایا: وَاسۡتَحِ اللهَ اِسۡتِحۡيَاءَ رَجُلٍ ذِیۡ هَيۡبَةٍ مِنۡ اَهۡلِكَ یعنی اللہ پاک سے ایسے حیا کرو! جیسے اپنے خاندان میں بارُعب شخص سے حیا کرتے ہو۔[2]

ایسا ہوتا ہے نا کہ بندہ غلط کام کر رہا ہو، اُوپَر سے والِد صاحِب آ جائیں، مسجد کے امام صاحِب تشریف لے آئیں، بندہ فوراً خود کو چھپاتا ہے، غلط کام جلدی سے چھوڑ دیتا ہے، مثلاً موبائِل پر کوئی گندی چیز دیکھ رہے تھے، اُوپَر سے اَبُّو جان آ گئے، نوجوان جلدی سے موبائِل بند کرتے ہیں، اسے اِدھر اُدھر چھپانے کی کوشش کرتے ہیں، یہ ان کی حیا ہے، فرمایا: جتنی ان لوگوں سے حیا کرتے ہو، کم از کم اتنی ہی حیا اللہ پاک سے بھی کیا کرو...!!

کاش! یہ اچھی حیا ہمیں نصیب ہو جائے، اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ الۡكَرِيۡم! دُنیا کے ساتھ ساتھ آخرت بھی سنور جائے گی۔

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 167 ملتقطاً۔
2 ...مسند بزار، جلد: 7، صفحہ: 89، حدیث: 2642۔

شعبان شریف کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ! بہت ہی عزتوں والا مہینا شعبان شریف بھی تشریف لا چکا ہے، بہت ہی برکتوں والا مہینا ہے۔ طَیِّب وطاہِر نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَعْبَانُ الْمُطَهِّرُ وَرَمَضَانُ الْمُكَفِّرُ شعبان پاک کرنے والا ہے اور رمضان کفارہ ہے۔[1]

اَلحمدُ للہ! یہ پاک کرنے والا مہینا ہے، کاش! ہم اس مہینے میں پاک ہو جائیں، خُوب توبہ و استغفار کریں، پچھلے گُناہوں سے توبہ کریں اور موت کی تیاری میں مَصْرُوف ہو جائیں۔

امامِ عالی مقام کا ایک خطبہ

5 شعبان کو امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ کا یومِ وِلادت بھی ہے، آپ رَضِیَ اللہُ عنہ کے فضائل، عزّتوں اور شانوں سے کون واقف نہیں ہے، امامِ عالی مقام، وہ ذیشان ہیں جنہوں نے نانا کے دِین کی خاطِر کربلا میں اپنا سب کچھ قربان کیا اور دِین کی رکھوالی کا حق ادا کر دیا۔ آیئے! ذِکرِ امام حُسَین کی برکتیں لوٹنے کے لئے آخِر میں امام عالی مقام رَضِیَ اللہُ عنہ کا ایک نصیحت بھرا خطبہ سُن لیتے ہیں: **روایت میں ہے:** کربلا کے دِن 10 مُحَرَّمُ الحرام کی صبح کو امام عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اللہ پاک سے ڈرو! اور دُنیا سے بچتے رہو! بے شک اس دُنیا میں اگر کسی نے ہمیشہ رہنا ہوتا تو ضرور انبیائے کرام علیہم السّلام ہمیشہ رہتے مگر اللہ پاک نے اس دُنیا کو آزمائش کے لئے پیدا فرمایا ہے، یہاں کے رہنے والے سب فَنَا ہونے کے لئے ہی بنائے گئے ہیں، دُنیا کی نئی چیزیں پُرانی ہونے والی ہیں، یہاں کی نعمتیں ختم ہونے والی ہیں، یہاں کی خوشیاں ختم ہونے

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 301، حدیث: 4903۔

والی ہیں، پَس! سامانِ سفر تیار کرو! بے شک بہترین سامانِ سَفَر تقویٰ ہی ہے، اللہ پاک سے ڈرو! تاکہ تم کامیاب (*Successful*) ہو جاؤ...!![1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیِّن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام **فیضانِ حدیث (Faizan e Hadees)** لانچ گئی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مشکوۃُ الْمصابیح اور اس کی اُردو شرح مرآۃُ المناجیح ❁ اَربعینِ نوویۃ اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِیاضُ الصالحین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ اَربعینِ حنفیہ (اردو) ❁ اور مُنتخب اَحادِیث (اردو) شامِل کی گئی ہیں ❁ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں ❁ سرچ آپشن کی مدد اَحادیثِ مبارکہ سرچ بھی کی جا سکتی ہیں ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لئے پسندیدہ اَحادیث کو (*Favorite*) کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ مختلف فاؤنٹس اور احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ آج ہی

---

1 ...تاریخِ ابن عساکر، رقم: 1566، الحسین بن علی بن ابی طالب...الخ، جلد: 14، صفحہ: 218۔

اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: مسجد میں بدبودار ماچس جلانا گُناہ و حرام ہے

وضاحت: پاکستان میں اِس وقت سردِی کا موسَم جاری ہے، عموماً مسجدوں میں گیس ہیٹر جَلائے جاتے ہیں، عام طور پر ہیٹر جَلانے کے لئے ماچس ہی استعمال کی جاتی ہے، اِس پر بدبودار گندھک لگی ہوتی ہے، لہٰذا جب ماچس کی تیلی جلتی ہے تو بدبُو اُٹھتی ہے۔ ایسی تیلی مسجد میں جلانا گُناہ اور حرام ہے۔[1] لہٰذا مسجد کے اندر ماچس کی تیلی جلانے سے پرہیز کیجئے! اب ہیٹر جلانا کیسے ہے؟ اس کے مختلف حل ہوسکتے ہیں، مثلاً ❁ الیکٹرک لائیٹر استعمال کر لیجئے! ❁ ہیٹر کو فنائے مسجد میں لے جا کر جلا لیجئے! ❁ یا ماچس کی تیلی فِنَائے مسجد میں سُلگا ئیے! جب بدبو اُڑ جائے، تب مسجد میں لے آیئے! اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:16، صفحہ:232 بتغیر قلیل۔

نیند نہ آنے کا روحانی علاج(وظیفہ)

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ

اگر نیند نہ آتی ہو تو لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ 11 بار پڑھ کر اپنے اُوپر دم کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نیند آجائے گی۔[1] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...بیمار عابد، صفحہ: 26۔